سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ

تِلْكَ الرُّسُلُ

3

تیسرے پارے/جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع ومختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

© Copyright Reserved جميع الحقوق محفوظة

تیسرا پارہ (جزء) "تلک الرسل" کا مختصر تعارف

Edition 2022

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

رَّبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ

سُورَةُ صٓ

یہ بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے آپ [ﷺ] کی طرف اس لئے
نازل فرمایا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور و فکر کریں
اور عقلمند اس سے نصیحت حاصل کریں۔

تیسرے پارے(جزء)کا مختصر تعارف

"Para No. 3- Tilka-r-Rusulu"-تِلْكَ الرُّسُلُ

"تِلْكَ الرُّسُل" تیسرا پارہ/جزء،دراصل اس پارے کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

- پہلا حصہ سورۃ البقرۃ کے اختتامی حصہ کہلاتا ہے،اس حصے میں قرآن کی دو سب سے بڑی و عظیم آیات مذکور ہیں:
  1) آیت الکرسی[with 12 Reasons]۔
  2) لین دین، تجارت اور قرض کے معاملات ومسائل پر مشتمل ہے۔
- اور دوسرا حصہ سورۃ آل عمران کی ابتدائی آیات [سورۃ آل عمران کی ابتدائی آیات دراصل ایک مقدمہ کی شکل میں ہیں]۔

اس پارے کی شروعات میں سورۃ البقرۃ کے آخری حصہ کا اختتام ہے یعنی کہ سورۃ البقرۃ تقریباً ساڑھے تین پاروں پر مشتمل ہے جب اللہ کے نبی ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو سب سے پہلے نازل ہونے والی سورۃ ، سورۃ البقرۃ ہے، اللہ کے نبی ﷺ کا مدینہ منورہ کو ہجرت کرکے تشریف لے جانا اور سورۃ البقرۃ کا نازل ہونے میں بڑی مناسبت پائی جاتی ہے مدینہ میں آپ ﷺ کو"Judicial Power" بھی عطا فرمادیا گیا یعنی کہ مدینہ منورہ میں آپ کو حکمرانی کے نظام کو مستحکم کرنے کا"Mission" بھی دیا گیا کہ کس طرح سے لوگوں میں مساوات قائم کی جائیں اور لوگوں کے معاملات کو حل کیا جائے چنانچہ سورۃ البقرۃ میں ان مسائل کا"Road Map" دیا گیا ہے مثلاً معاشرتی نظام، معاشی نظام، عائلی نظام، عسکری نظام نیز خارجہ "Policy" کو کس طرح"Manage" کرنا ہے الغرض ان تمام چیزوں میں

سب پہلے اور اول نمبر پر دین کی دعوت کو اہمیت دی گئی جیسا کہ تمام انبیائے کرام علیہم السلام کا ہر دور میں عمل رہا ہے اس مختصر سی تفصیل کا مقصد یہ ہے کہ مدینہ منورہ میں ہجرت کے اولین ایّام میں سورۃ البقرۃ کا نازل کیا جانا اور حسب بالا قوانین کا لائحہ عمل پیش کئے جانے میں بڑی مناسبت پائی جاتی ہے لہذا مکی دور توحید، رسالت اور آخرت پر مبنی ہے اور مدنی دور معاملات، معاشیات، نیز احکامات پر مشتمل ہے۔

امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ سورۃ البقرۃ 9 سال کے عرصے میں نازل ہوئی یعنی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدنی زندگی 10 سالوں پر مشتمل ہے اور ان میں سے 9 سال کا مختلف حصہ سورۃ البقرۃ کی نزول پر مشتمل ہے اور وقتاً فوقتاً دیگر سورتیں بھی ان 9 سالوں میں نازل ہوتی رہی ہیں۔

قرآن مجید کے تیسرے جزء کو "تلک الرسل" کہا جاتا ہے اہل علم نے تیسرے پارے کو 10 یونٹس میں تقسیم کیا ہے پہلے 4 یونٹس سورۃ البقرۃ پر مشتمل ہیں اور پانچویں یونٹس سے سورۃ آل عمران کی شروعات ہوتی ہے تیسرے پارے کے 10 یونٹس حسبِ ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 3 "تِلْكَ الرُّسُل" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
یونٹ نمبر:1	243	261	بنی اسرائیل بھاگ کھڑے ہوئے تاکہ اپنی جان بچا سکیں کبھی طاعون کے ڈر سے کبھی قتال کے حکم سے، داود علیہ السلام کے ہاتھوں جالوت کا قتل کا تذکرہ اور قصہ طاعون کا

			ذکر۔ أنبیاء کے فضائل اور توحید مقصد بعثت بذریعہ آیۃ الکرسی، توحید رسالت وآخرت کا اثبات مختلف واقعات کی روشنی میں
یونٹ نمبر:2	262	273	انفاق؛ صدقہ وخیرات کے ذریعے سے مال میں اضافہ نہ کہ کمی۔ اور مختلف مسائل
یونٹ نمبر:3	274	283	لین دین کے مسائل، رہن کے مسائل میں خیر اور بھلائی کی ترغیب دی گئی ہے اور سود سے منع کیا گیا اور اس پر وعید بیان کی گئی ہے۔
یونٹ نمبر:4	284	286	سارے تصرفات کا مالک اللہ وحدہ لا شریک لہ ہے ، ایمانیات دو عظیم آیات پر اختتام وسمعنا وأطعنا کی اہمیت، اللہ نے انسان پر استطاعت کے حساب سے احکامات جاری کئے اور آخر توبہ ومعافی کا ذکر ہے
سورة آل عمران			
یونٹ نمبر:5	1	9	آل عمران کا تعارف ایک مقدمہ اور "Preface" کی شکل میں۔[سورۃ آل عمران کی ابتدائی آیات سورۃ البقرۃ کے تسلسل کو بھی بیان کرتی ہیں]

یونٹ نمبر:6	10	18	یہ یونٹ بھی سورۃ آل عمران کے دوسرے مقدمہ کی طرح ہے اس میں نصاریٰ کا مقدمہ بیان کیا گیا اور اس میں جنگ بدر کا پس منظر بھی ذکر کیا گیا ہے اور شکوک و شبہات سے روکا گیا اور فکر آخرت پر ابھارا گیا ہے۔
یونٹ نمبر:7	19	32	عظمت اسلام کا بیان، یہود و نصاریٰ کی غلط روش اور امت محمدیہ ﷺ کو منزل اسلام پر چلنے کی نصیحت کا ذکر۔
یونٹ نمبر:8	33	44	اس یونٹ میں سب سے پہلے اللہ کے نبی ﷺ کی اتباع کا ذکر ہے، اس کے بعد ابو البشر آدم علیہ السلام علیہ السلام اور آدم صغیر نوح علیہ السلام علیہ السلام اور ابو الانبیاء ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام کا ذکر ہے، اس کے بعد آدم علیہ السلام علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام علیہ السلام کی پیدائش کا ذکر ہے اور نصاریٰ کی جانب سے عیسیٰ علیہ السلام کو "ابن اللہ" کہے جانا اور نصاریٰ پر اللہ تعالیٰ غضب ناک ہونے کا بیان ہے۔
یونٹ نمبر:9	45	63	عیسیٰ علیہ السلام علیہ السلام کا بچپن میں بات کرنے کا بیان اور مباہلہ کا ذکر اور اہل کتاب کا مباہلہ سے راہ فرار اختیار کرنا۔
یونٹ نمبر:10	64	92	ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام کا یہود و نصاریٰ کے عقائد سے من جانب اللہ براءت کا اعلان، سابقہ انبیائے کرام سے یہ عہد

لیا گیا کہ آخری نبی محمد ﷺ جب تشریف لائیں گے تو اس وقت آپ ﷺ کی اطاعت کے لازم ہونے کا ذکر۔			

نوٹ:- سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 92 جو دراصل چوتھے پارے کا حصہ ہے لیکن یہاں پر مضمون کے مناسبت سے تیسرے پارے کے دسویں یونٹ میں شامل کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 1:

تیسرا پارہ "تلک الرسل" کا پہلا یونٹ سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر 251 سے لیکر آیت نمبر 261 پر مشتمل ہے اس میں جالوت کے قتل کا ذکر ہے کہ کس طرح داود علیہ السلام علیہ السلام نے جالوت کو قتل کیا داؤد علیہ السلام علیہ السلام مضبوط جسم کے انسان تھے اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو بادشاہت بھی عطا فرمائی اور آپ علیہ السلام کے بعد آپ علیہ السلام کے فرزند سلیمان علیہ السلام علیہ السلام کو بادشاہت اور نبوت عطا کی گئی داود علیہ السلام علیہ السلام طالوت بادشاہ کی فوج کے ایک دستے کے فوجی ہوا کرتے تھے لیکن آہستہ آہستہ داؤد علیہ السلام علیہ السلام ایک بہت بڑے فوجی اور اس کے بعد سپہ سالار بن گئے اور یہاں تک کہ داود علیہ السلام علیہ السلام نے جالوت کو قتل کر دیا اسی دوران آپ علیہ السلام کی ہستی اور آپ علیہ السلام کی فوجی مہارت و طاقت کا غلبہ مشہور ہو گیا اور اس کے بعد بنی اسرائیل کے لوگوں نے آپ علیہ السلام کو اپنا سردار تسلیم کر لیا چونکہ داود علیہ السلام اللہ کے نبی بھی تھے لہذا اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے داود علیہ السلام کو علم بھی عطا کیا اور اس کے بعد آپ علیہ السلام کو حکومت بھی ملی ، اس یونٹ میں یہ ذکر بھی موجود ہے کہ جب کبھی بنی اسرائیل کو قتال کا حکم دیا گیا وہ بھاگ کھڑے ہوئے دراصل بنی اسرائیل حق کے لیے طاقت و قوت کے استعمال سے خوف زدہ ہو جایا کرتے تھے اور جنگ و جدال سے کتراتے تھے بعض لوگوں کا یہ کہنا ہے کہ دراصل بنی

اسرائیل طاعون کی وبا سے بھاگ کر ڈھے ہوئے تا کہ اپنی جان بچا سکیں لیکن موت تو ہر حال میں آنی ہے اس کو کوئی نہیں روک سکتا پھر اللہ سبحانہ تعالیٰ کا حکم ہوا کہ مر جاؤ تو وہ مر گئے اور پھر اللہ کے حکم سے وہ جی اٹھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ ایک معجزہ تھا اس طرح کے پانچ معجزے قرآن مجید میں بتائے گئے ہیں:

- اصحابِ کہف کا قصہ۔
- سورۃ البقرۃ میں گائے کا قصہ۔
- ابراہیم علیہ السلام اور نمرود کے درمیان مناظرۃ۔
- ابراہیم علیہ السلام کے جواب میں پرندوں کو موت دی گئی اور پھر ان کو زندہ کیا گیا۔
- ایک آدمی کو موت دی گئی اور سو سال بعد پھر سے اس کو زندہ کیا گیا جبکہ وہ سب کچھ بھول چکا تھا لہذا اس کو یاد دلایا گیا کہ دیکھو یہ تمہارا گدھا ہے اور دیگر نشانیاں اس کو دکھائی اس کے بعد اس کو یاد آیا اور اس کو یہ احساس ہوا کہ اس کو پھر سے زندہ کیا گیا ہے۔

حسبِ بالا تمام واقعات قرآن مجید میں توحید، رسالت اور آخرت کے دلائل کے طور پر پیش کئے گئے ہیں اور یہ واقعات اس بات کے بھی گواہ ہیں کہ قرآن مجید اللہ کا کلام ہے جس میں کوئی شک نہیں، اللہ تعالیٰ نے رسولوں کے ذریعے سے انسانیت کی رہنمائی فرمائی اور ہر دور اور ہر جگہ اور ہر قوم کے لیے نبیوں اور رسولوں کو مبعوث فرمایا اور ہر نبی اور رسول کو الگ الگ خصوصیت سے نوازا گیا لیکن تمام انبیائے کرام علیہم السلام کی دعوت کا ایک ہی مقصد تھا کہ تمام انبیائے کرام علیہم السلام اللہ کی طرف بلانے کے لیے بھیجے گئے تھے اور تمام انبیائے کرام علیہم السلام کی

ایک اور مشترک خصوصیت یہ بھی ہے کہ تمام انبیائے کرام نے ایک اللہ کی عبادت کی دعوت پیش کی آیت الکرسی اس کی سب سے بڑی دلیل ہے اور آیت الکرسی اس یونٹ کا مرکزی مضمون بھی ہے اس بابت میرے استاذ محترم الشیخ بدر العباد حفظہ اللہ جو مسجد نبوی میں استاذ ہیں میں ان کے ہاں ایک سال تک زانوے تلمذ طئے کرتا رہا جب شیخ محترم نے درس شروع کیا تھا میرے علاوہ صرف تین تا چار افراد ہی اس درس میں شامل ہوا کرتے تھے لیکن جب میں دس تا پندرہ سال کے عرصے کے بعد دیکھتا ہوں تو آپ کے درس میں ایک جم غفیر امڈ آیا ہے اور شیخ محترم کے درس سے سینکڑوں طلبہ مستفید ہو رہے ہیں، میں اس بات کو اپنی سعادت مندی اور خوش نصیبی قرار دیتا ہوں کہ میں نے شیخ محترم کے دروس میں امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ رحمۃ اللہ علیہ اور امام ابن قیم رحمہ اللہ رحمۃ اللہ علیہ کی کتابوں کا خلاصہ جس کو الشیخ ناصر السعدی رحمہ اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے جمع کیا تھا جو اسلام کے ایک ہزار اصولوں پر مشتمل ہیں ان تمام ایک ہزار اصولوں کو میں نے شیخ بدر العباد حفظہ اللہ سے پڑھا ہے اس کے علاوہ شیخ محترم نے "فقه الأدعية والأذكار" کے نام سے ایک کتاب بھی لکھی ہے شیخ بدر العباد حفظہ اللہ نے اس کتاب میں بڑی وضاحت کے ساتھ بیان کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے تمام نام اور صفت دراصل "Reasons" ہیں چنانچہ شیخ بدر العباد حفظہ اللہ نے آیت الکرسی میں پائے جانے والے دس "Reasons" بیان کئے ہیں اور ان "Reasons" کو ثابت بھی کیا ہے مثلاً: اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اونگھ آئے نہ نیند، اس کی ملکیت میں زمین اور آسمانوں کی تمام چیزیں ہیں، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے، وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے

ASKISLAMPEDIA GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی کی وسعت نے زمین و آسمان کو گھیر رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت سے نہ تھکتا اور نہ اکتاتا ہے، وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔

1) ﴿اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ﴾
2) ﴿الْحَيُّ﴾
3) ﴿الْقَيُّومُ﴾
4) ﴿لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ﴾
5) ﴿لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ﴾
6) ﴿مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ
7) يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ﴾
8) ﴿وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ﴾ (اس کے اندر دو "Reasons " ہیں)
9) ﴿وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ﴾
10) ﴿وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا﴾
11) ﴿وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ﴾

جب ایک غیر مسلم بھائی نے مجھ سے یہ کہا کہ تمہارے خدا کے دس ایسے ”خصوصیات“ بتاو جو کسی اور میں موجود نہ ہو تو میں نے ان کے سامنے 12 "خصوصیات" رکھ دیئے لہذا غیر مسلم بھائی دم بہ خود ہو کر رہ گئے پھر میں نے ان غیر مسلم بھائی کو یہ بھی بتایا کہ ہمارے ہاں چھوٹے

بچوں کو بھی یہ 12 "خصوصیات "خوب اچھی طرح سے سکھائے جاتے ہیں اور ان بچوں کو اس کے بارے میں بتایا جاتا ہے حتیٰ صبح وشام دن اور رات کے ہر حصے میں تمام مسلمان چاہے وہ کم عمر بچہ یا بچی ہو یا بڑی عمر کے مرد اور عورت تمام لوگ اس کا ورد کرتے ہیں ، چنانچہ آیت الکرسی جسکو

((أَعْظَمُ اٰيَةٍ فِي كِتَابِ اللهِ تَعَالٰى))

بھی کہا جاتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی کتاب [قرآن مجید] کی سب سے بڑی اور عظیم اور عظمت والی آیت ہے۔

جب اس غیر مسلم بھائی کو ان تمام چیزوں کا علم ہوا تو انہوں نے کہا کہ یہ تمام 12 "خصوصیات " بہت ہی "Powerful" ہیں اور انہوں نے یہ بھی اقرار کیا یہ صرف آپ کا خدا نہیں بلکہ یہ تمام کائنات کا خدا ہے "Zee Salam" پر میں نے تقریباً 30 "Episode" اسی عنوان کے تحت اللہ تعالیٰ کے ناموں اور صفتوں کے تعلق سے پیش کیا تھا چنانچہ تمام " Non Muslim" بھائیوں نے بہ یک زبان کہا تھا کہ نا جانے ہم خدا کو کہاں کہاں اور کن کن چیزوں میں ڈھونڈا جانوروں اور پتھروں میں تلاش کیا جب کہ تمام کائنات کے خدا کی یہی خوبی ہے کہ ہر جاندار اور بے جان چیز اس ایک خدا کی گواہی دیتی ہے، الحمد للہ، لہذا اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی عظمت کو سمجھنا بے حد ضروری ہے تاکہ بندہ اسلام کی تعلیمات پر صحیح طور پر حلاوتِ ایمان کے ساتھ بہرور ہو سکے۔

یونٹ نمبر 1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- سابقہ امت کی حالت اور بزدلی کی قباحت (243)
- اللہ کی راہ میں جہاد اور انفاق کرنے والوں کی فضیلت (244-245)

- بنی اسرائیل کے احوال اور طالوت وجالوت کا واقعہ(246-252)
- رسولوں کے درجات اور لوگوں کے اختلاف کی حکمت کا بیان(253)
- انفاق کے وجوب اور انفاق نہ کرنے والوں کو دھمکی نیز قیامت کے دن کی صفات کا بیان(254)
- آیۃ الکرسی–قرآن کی سب سے عظیم آیت(255)
- دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے لیکن جو اس کو تھام لے اس نے ایسے مضبوط کڑے(العروۃ الوثقی) کو تھام لیا جو کبھی ٹوٹے گا نہیں(256)
- مومنوں کا دوست اللہ ہے اور کفار کا دوست شیطان ہے اور دونوں میں فرق (257)
- نمرود اور ابراہیم علیہ السلام کا قصہ(258)
- عزیر علیہ السلام کا قصہ جن کو اللہ نے سو سال موت دے کر دوبارہ زندہ کیا جس میں اللہ کی دوبارہ زندہ کرنے کی قدرت کا بیان ہے(259)
- ابراہیم علیہ السلام کی احیاء موتی کو دیکھنے کی اللہ سے درخواست اور اس کے وقوع کا تذکرہ(260)

یونٹ نمبر:2

تیسرے پارے کا دوسرا یونٹ سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر262 سے لیکر273 پر مشتمل ہے ان آیات میں انفاق فی سبیل اللہ صدقہ وخیرات کا ذکر ہے اس سے قبل کے یونٹ میں ہم نے پڑھا تھا کہ بنی اسرائیل کے لوگ موت کے ڈر سے قتال سے بھاگ رہے تھے اور خوف میں

مبتلا تھے بعینہ وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے اسی قسم کے خوف میں مبتلا پائے جاتے ہیں ان کو یہ خوف ہوتا ہے کہ کہیں ان کا مال نہ ختم ہو جائے جبکہ اللہ کا یہ وعدہ ہے کہ جتنا تم میری راہ میں خرچ کرو گے اس سے کہیں زیادہ میں تم کو عطا کروں گا لہذا اس یونٹ میں صدقہ و خیرات کا ذکر ہے انفاق کا ذکر ہے کچھ لوگ مال و متاع سے اتنی شدید محبت کرتے ہیں کہ وہ صدقہ و خیرات سے ڈرتے ہیں اور ان میں سے بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ وہ صرف ریاکاری اور دکھاوے کے لیے صدقہ و خیرات کرتے ہیں البتہ اگر نیت یہ ہو کہ اور لوگ بھی دل کھول کر صدقہ و خیرات کریں اور لوگوں میں "Awareness" پیدا ہو تو ایسا کرنا ریاکاری اور دکھلاوے میں شمار نہیں کہلائے گا بلکہ یہ اس حدیث کا مصداق کہلائے گا ان شاء اللہ۔((إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ))

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- انفاق فی سبیل اللہ کرنے والوں کی مثال اور انفاق کے احکام کا بیان (267-261)
- اللہ کے وعدے اور شیطان کے وعدے میں مقارنہ (268-269)
- جہری اور سری صدقات اور ان کے بدلے کا بیان (270-271)

یونٹ نمبر3:

تیسرے پارے کا تیسرا یونٹ سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر 274 سے 283 میں حرام طریقوں سے اور سود کی کمائی سے روکا گیا ہے اور اس یونٹ میں کتابت کے مسائل بھی بیان کئے گئے ہیں یعنی کہ جب لین دین کا معاملہ ہو تو لکھنے کی ترغیب دی گئی ہے اور اس یونٹ میں رہن کے

مسائل بھی ذکر کیئے گئے ہیں اس یونٹ کالب لباب یہ ہے کہ بغیر عوض اور بغیر فائدہ اگر اللہ کی راہ میں لین دین کا معاملہ ہوتا ہے یا کچھ دیدیا جاتا ہے تو اس میں خیر ہی خیر ہے اور اگر اس میں سود یا کسی لالچ کا معاملہ ہو تو اس پر وعید بیان کی گئی ہے اور خصوصاً سود سے روک دیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- صدقات کے مستحقین اور انفاق کرنے والوں کے اجر کا بیان (272-274)
- سود کی حرمت اور معاشرے اور فرد پر اس کے نقصانات کا تذکرہ (275-281)

یونٹ نمبر 4:

تیسرے پارے کے چوتھے یونٹ سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر 284 سے لیکر آیت نمبر 286 میں سود سے روکا گیا ہے اور صحیح اور حلال مال میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی تاکید کی گئی ہے اور اسی کو تقویٰ اور پرہیز گاری کا نشان قرار دیا گیا ہے نیز عقائد، عبادات اور معاملات میں تقویٰ اختیار کرنے لیے کہا گیا ہے اور زندگی کو "Discipline" کے ساتھ گزارنے پر ابھارا گیا ہے، سارے تصرفات کا مالک اللہ وحدہ لا شریک لہ ہے، ایمانیات دو عظیم آیات پر اختتام، سمعنا و أطعنا کی اہمیت، رحمت الٰہی کا پہلو یہ ہے کہ اللہ نے انسان پر استطاعت کے حساب سے احکامات جاری کیئے اور اخر میں توبہ و معافی کا ذکر ہے اور دعائیہ کلمات پر سورۃ البقرۃ کا اختتام ہوتا ہے۔

یونٹ نمبر 4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- قرض، گواہی اور رہن کے احکامات کا بیان (282-283)

- اللہ کا علم اور اس کی قدرت ہر چیز کو احاطہ کیے ہوئے ہے(284)
- رسولوں اور مومنوں کا عقیدہ اور ان کا ہر حال میں اللہ کی طرف رجوع ہونے کا بیان(285-286)

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران کا مشترک موضوع "اثبات رسالت" ہے۔
- سورہ فاتحہ میں اللہ کی حمد وثنا جبکہ آنے والی دو سورتوں بقرہ اور آل عمران میں "اثبات رسالت"۔
- المغضوب–سورہ بقرہ اور سورہ نساء میں اس کی مکمل تشریح کی گئی ہے۔
- الضالین–سورہ آل عمران اور سورہ مائدہ میں اس کی مکمل تشریح کی گئی ہے۔[1]
- "اهدنا" دعا مانگی گئی–"هدي للناس" دعا قبول ہو گئی۔
- اس سورت کی ابتداء جامع ایمان (2:3)، وسط بھی جامع ایمان (2:136) اور اختتام بھی جامع ایمان (2:285) سے کیا گیا۔[2]

---

[1] دراسات في الأديان ، اليهودية والنصرانية– للشيخ سعود الخلف

[2] مجموع فتاوى "19:108"

سُوْرَةُ آلِ عِمْرَان SURAH AAL-IMRAN		
Surah Number: 3		
The Family of Imran	Aal-e-Imran	عمران کا گھرانہ
"The Place of Revelation"/ مقام نزول		
یہ سورت مدینہ میں نازل ہوئی		

AskIslamPedia
Gateway for Islamic Information
Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر 5:

تیسرے پارے کے پانچواں یونٹ سے سورۃ آل عمران کی شروعات ہوتی ہے اور یہ یونٹ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 1 سے لیکر 9 پر مشتمل ہے دراصل یہ یونٹ ایک مقدمہ اور "Preface" کی شکل میں ہے یعنی کہ اس یونٹ میں عمران کی گھرانے کا تعارف پیش کیا گیا ہے آل عمران کا نسب عیسی علیہ السلام علیہ السلام سے مریم علیہا السلام علیہا السلام اور مریم علیہا السلام علیہا السلام سے ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام تک پہنچتا ہے اس نسب کو بیان کرنے کے بعد یہ کہا جارہا ہے کہ کیا تم اتنے بڑے نسب پر غور نہیں کرتے بلکہ نصاریٰ کو مخاطب کرکے کہا گیا کہ تم نے عیسی ابن مریم علیہما السلام کو اللہ کا بیٹا قرار دیدیا [اعوذ باللہ] دراصل یہ عقیدہ اللہ کے غضب کو دعوت

دینے کے مترادف ہے، مزید اس یونٹ میں تورات اور انجیل کے نزول کا ذکر کیا گیا ہے اور متشابہات اور محکمات کے سات معنی بیان کئے ہیں اہل علم نے اور یہ دعا سکھائی گئی:

﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً﴾

اے ہمارے رب! ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر، اس کے بعد کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، بے شک تو ہی بے حد عطا کرنے والا ہے، اے ہمارے رب! بے شک تو سب لوگوں کو اس دن کے لیے جمع کرنے والا ہے جس میں کوئی شک نہیں، بے شک اللہ وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

یونٹ نمبر 5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- قرآن، تورات اور انجیل کے منزل من اللہ ہونے کا اثبات (1-4)
- اللہ کی قدرت کے دلائل اور اس کی توحید کا بیان (5-6)
- قرآن میں محکم اور متشابہ دونوں آیتیں ہیں اور لوگ اس میں دو فریق ہو گئے (7)
- راسخین علم اللہ کی طرف رجوع ہوتے ہیں اس کا تذکرہ (8-9)

یونٹ نمبر 6:

پارہ نمبر 3 سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 10 سے لیکر 18 میں سورۃ آل عمران کا دوسرا مقدمہ پیش کیا گیا ہے اور نصاریٰ "Christians" کو یہ سمجھایا جارہا ہے کہ شرک اور کفر کے راستے کو اختیار نہ کریں اور یہ بھی بتایا جارہا ہے کہ تم سے قبل فرعون اور آل فرعون نے شرک اور کفر کا راستہ اختیار کیا چنانچہ ان کو اس دنیا سے نیست و نابود کر دیا گیا، بعینہ یہی حال کفار قریش کا ہوا اور وہ جنگ بدر میں ہلاک و برباد کر دیئے گئے کفار قریش کے بڑے بڑے سورما اور

سردار واصل جہنم کر دیئے گئے لہذا اہل کتاب کو ڈرایا گیا اور نصیحت بھی کی گئی اس کے باوجود اہل کتاب کی اکثریت نے گمراہی کے راستے کو اختیار کیا، اور اس کے بعد یہ ذکر ہے کہ جو لوگ ہدایت کو نہیں اپناتے ان کے تین "Reasons" بتائے گئے اور یہ تین ایسے "Reasons" ہیں جو ہدایت کے لیے رکاوٹیں پیدا کرتے رہے ہیں وہ رکاوٹیں حسبِ ذیل ہیں:

1) شبہات: اسلام کے بارے میں شک وشبہ سے دور رہنا چاہیے یہ بات واضح رہے کہ شکوک وشبہات کا علاج صرف علم ہی سے ممکن ہے ہمیں دین کا علم حاصل کرنا چاہیے اور علمائے کرام کی قدر کرنی چاہیے کیونکہ کتاب وسنت وفہم صحابہ کی روشنی میں علمائے کرام ہمارے شکوک وشبہات کو دور کرنے کا واحد ذریعہ ہیں۔

2) شہوات: نفسانی خواہشات، پراگندہ خیالات، شہوت رانی اور اس کے غلط طریقے جس کی وجہ سے کئی لوگ زندگی سے متنفر ہو جاتے ہیں ان سب کا علاج عملِ صالح اور علم نافع سے ممکن ہے یعنی کہ لوگوں کو نیک اور صالح لوگوں کی صحبت اختیار کرنی چاہیئے اور علمائے کرام کی صحبت سے فائدہ اٹھاتے رہنا چاہیئے اور علم نافع یعنی کہ دینی علم حاصل کرنا چاہیئے تاکہ شہوات کا قلع قمع کیا جاسکے۔

3) فکرِ آخرت / تصور آخرت: جن افراد کا آخرت کا تصور کمزور ہو جاتا ہے ایسے لوگ حلال وحرام کی تمیز کو یکسر فراموش کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے وہ گمراہی میں مبتلا ہوتے چلے جاتے ہیں لہذا فکرِ آخرت اور تصورِ آخرت کو ہمیشہ تروتازہ رکھنا چاہیئے، بعض اہل علم نے یہاں تک کہا کہ اگر آخرت کا تصور نہ تو توحید جیسی عظیم نعمت بھی کچھ فائدہ نہیں دیتی۔

یونٹ نمبر6:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- کافروں کا انجام(10-13)
- لوگوں کا شہوات کے ذریعہ دھوکہ کھاجانا،اور دنیوی شہوات کی قسمیں اور مومنوں کو بہتر چیز کی طرف توجہ دلانا(14-17)

یونٹ نمبر7:

چھٹویں یونٹ میں نصاریٰ پر مقدمہ باندھا گیا اور اس یونٹ میں سورۃ آل عمران کی آیت نمبر19 سے32 میں عظمت اسلام کا ذکر کیا گیا اور امت محمدیہ[ﷺ] کو امامت وسیادت اور قیادت سے نوازے جانے کی وجوہات بیان کی گئی اور یہود ونصاریٰ سے قیادت چھین لیے جانے کی وجوہات بھی بتائی گئی اور ان وجوہات میں شک وشبہات اور شہوات کو بھی ایک وجہ بتائی گئی اور اس یونٹ میں یہ بھی ذکر ہے کہ کس طرح یہود ونصاریٰ آیات متشابہات کی پیچھے پڑے رہے اور محکم آیات جو کہ بالکل واضح ہوتی ہیں ان کو پس پشت ڈال دیا اور گمراہی میں جاپڑے لہذا امت محمدیہ[ﷺ] کو یہ تاکید اور نصیحت کی جارہی ہے کہ وہ محکمات کو لیکر آگے چلیں اور اسلام کا صحیح تصور کو قائم کریں مبدل اسلام کو چھوڑ کر منزل اسلام کو لوگوں کے سامنے پیش کریں اگر وہ اس راہ پر کاربند اور گامزن رہے تو کامیابی ان کے قدم چومے گی۔

یونٹ نمبر5:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- اللہ کی وحدانیت، اللہ کے پاس صرف دین اسلام کے مقبول ہونے اور اہل کتاب پر اتمام حجت وغیرہ کا تذکرہ(18-20)

- کافروں کا انبیاء اور صالحین کو قتل کرنے کا بدلہ(21-22)
- اہل کتاب کی طبیعت اور پھر وعید(23-25)
- ہر چیز میں اللہ کی قدرت کا تذکرہ(26-27)
- کافروں کے ساتھ معاملات کا حکم اور ساتھ ہی آخرت کی سزا سے ڈرایا گیا(28-30)
- اطاعت کرنے والے مومنوں کا بدلہ اللہ کی محبت(31-32)

پوئنٹ نمبر8:

تیسرا پارے میں سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 33 سے لیکر 44 کے درمیان اللہ کے نبی ﷺ کی اتباع کی اہمیت کا ذکر ہے اس کے فوراً بعد اسی کو سمجھانے کے لیے ایک مثال پیش کی گئی کہ آدم علیہ السلام علیہ السلام ابو البشر ہیں تمام بنی نوع انسان کے جد امجد ہیں [باپ] ہیں اور نوح علیہ السلام علیہ السلام کو آدم صغیر بھی کہا گیا اور ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام کو ابو الانبیاء کہا گیا کیونکہ ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام بنی اسرائیل اور بنو اسماعیل کے جد اعلی کہلاتے ہیں اور بیشتر انبیائے کرام علیہم السلام بنی اسرائیل میں سے تھے چنانچہ اتباع محمد ﷺ کے فوراً بعد ان تینوں (آدم علیہ السلام، نوح علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام علیہم السلام) کا ذکر کیا گیا اور اس کے بعد آل عمران کا ذکر کیا گیا اور نصاریٰ سے خطاب کرتے ہوئے کہا گیا کہ تمہارے نسب میں آل عمران ہیں اور ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام بھی تمہارے جد کہلاتے ہیں اور اس کے بعد نوح علیہ السلام علیہ السلام اور دآدم علیہ السلام علیہ السلام کی یاد بھی دلائی گئی اور اس کے بعد پوچھا گیا کہ پھر کس بنیاد پر تم نے "ابن اللہ" کا عقیدہ گھڑ لیا [اعوذ باللہ]، پھر اس کے فوراً بعد اس بدعقیدگی کی وجہ سے وعید سنائی گئی اور اس

عقیدے سے باز آجانے کے لیے کہا گیا اور مخلوق کی پیدائش کی مثال بیان کی گئی اور آگے زکریا علیہ السلام علیہ السلام کا ذکر بھی کیا گیا اور آدم علیہ السلام علیہ السلام کی پیدائش کا بیان بھی ہے کہ کس طرح سے آدم علیہ السلام علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بغیر ماں باپ کے پیدا فرمایا اور اس کے ذریعے سے یہ سمجھایا گیا کہ آدم علیہ السلام کو بغیر ماں اور باپ کے پیدا کرنا کوئی مشکل کام نہ تھا تو عیسی علیہ السلام علیہ السلام کو صرف بغیر باپ کے پیدا کرنا کون سا مشکل کام ہے اللہ کے لئے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے معجزے اور عجائبات بیان فرمائے اور یہ فرمایا گیا کہ یہ تمام چیزیں اللہ کی قدرت اور اللہ کی نشانیاں ہیں، چنانچہ نصاریٰ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے مظاہر میں اتنا محو اور مشغول ہوگئے کہ عیسی علیہ السلام کو "ابن اللہ" قرار دیدیا مزید بر آن نصاریٰ نے معجزوں اور اللہ تعالیٰ کے مظاہر کو کسی اور معنی میں بیان کرنا شروع کر دیا اور غلو کا شکار ہوئے لہذا وہ ہمیشہ ہمیش کے لیے ضلالت و گمراہی میں جا پڑے اور اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالیا۔

یونٹ نمبر 8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- بعض چنندہ انبیاء کے قصے خصوصا مریم علیہا السلام کا قصہ بیان کیا گیا (33-37)
- زکریا علیہ السلام کا قصہ (38-41)
- عیسیٰ علیہ السلام کی صفات اور ان کے معجزات کا بیان (42-51)

یونٹ نمبر 9:

تیسرے پارے کا نویں یونٹ میں سورۃ آل عمران آیت نمبر 45 سے لیکر 63 میں عیسیٰ علیہ السلام علیہ السلام کو عطا کئے جانے والے معجزوں کا بیان ہے کہ کس طرح عیسی علیہ السلام نے بچپن ہی میں بات کی اور مریم علیہا السلام کی پاک دامنی کی گواہی پیش کی اور پھر کہا گیا کہ وہ ادھیڑ عمر تک بھی

بات کریں گے یعنی کہ پھر ان کو آسمان پر زندہ اٹھالیا جائے گا اور پھر قربِ قیامت عیسی علیہ السلام نازل کئے جائیں گے بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ عیسی علیہ السلام کا انتقال ہوا تھا[نعوذ باللہ] اس موضوع پر میں نے اپنی ایک تحقیق بھی پیش کی ہے ویڈیو کی شکل میں جو(YouTube) پر دستیاب ہے اور اس کا عنوان ہے:

" Jesus is Alive, never died"

اس میں میں نے قرآن مجید، عقلی دلائل، اور بائبل سے 52 کے قریب "Reasons" بیان کئے ہیں اور قرآن مجید سے 10 آیتیں پیش کی ہیں اور تقریباً 23 عقلی دلائل پیش کئے ہیں، یہ عربی، انگلش اور اردو تینوں زبانوں میں دستیاب ہے ان شاء اللہ آپ اس سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں،

اس یونٹ کا مرکزی عنوان مباہلہ ہے نجران کے عیسائیوں سے کہا گیا کہ تم اپنے اہل وعیال کو ساتھ لے آؤ اور مباہلہ کرلو اور جو عیسائی مباہلہ کے لیے آئے وہ بھاگ گئے کیونکہ ان کو اس کا انجام معلوم تھا اور وہ اس بات سے بھی بخوبی واقف تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے سچے نبی اور رسول ہیں اسی وجہ سے انہوں نے مباہلہ سے راہ فرار اختیار کی۔

یونٹ نمبر 9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- عیسیٰ علیہ السلام کی صفات اور ان کے معجزات کا بیان(42-51)
- حوارین کا موقف اور ان کا عیسیٰ علیہ السلام کی مدد کرنا(52-53)
- عیسیٰ علیہ السلام کے تعلق سے یہودیوں کی سازش، اللہ کا عیسیٰ علیہ السلام کو اوپر اٹھالینا اور قیامت کے دن فریقین کی جزا کا بیان(54-58)

- ان لوگوں کی تردید جو عیسیٰ علیہ السلام کو بشر ماننے سے انکار کرتے ہیں(64-59)

یونٹ نمبر10:

تیسرے پارے کا دسواں یونٹ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 64 سے 92 پر مشتمل ہے اور یہاں پر یہ ذکر کیا جارہا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام یہود و نصاریٰ کے غلط عقائد سے بری ہیں ان میں سے ایک گروہ مغضوب اور دوسرا ضالین کا گروہ کہلاتا ہے ان دو گروہوں نے ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام کی طرف بہت سارے عقائد کو منسوب کر دیا جبکہ ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام کا عقیدہ دین حنیف پر تھا اور وہ مسلم تھے جیسا کہ قرآن میں کہا گیا ہے اور اس کے بعد اللہ کے نبی ﷺ کے دور میں پائے جانے والے اہل کتاب یہود و نصاری کا ذکر ہے کہ کس کس طرح انہوں نے اللہ کے نبی ﷺ کو اذیتیں پہنچائی اور ہمیشہ شرارتوں پر آمدہ رہا کرتے تھے، اس کے بعد سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 83 کا ذکر ہے اس آیت میں یہ ذکر کیا گیا کہ تمام انبیائے کرام علیہم السلام سے یہ وعدہ لیا گیا تھا کہ جب بھی محمد ﷺ تشریف لائیں گے اس وقت صرف آپ ﷺ کی پیروی لازم قرار پائے گی یہ اللہ کے نبی ﷺ کا مقام و مرتبہ ہے جس کو قرآن نے بیان کیا ہے۔

یونٹ نمبر10: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- ان لوگوں کے زعم کی تردید جو ابراہیم علیہ السلام کو یہودی یا نصرانی کہتے ہیں (65-68)

- مسلمانوں کے خلاف اہل کتاب کی سازش کہ وہ ان کو ہدایت کے بعد گمراہ کردینا چاہتے ہیں(69-74)
- اہل کتاب کی طبیعتیں اور ان کے لئے سخت وعید کا بیان(75-78)
- انبیاء پر اہل کتاب کے افتراء اور ان کی تردید(79-80)
- انبیاء سے عہد لیا گیا کہ وہ محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم پر ایمان لائیں گے اس کے باوجود اہل کتاب نے اس سے اعراض کیا اور اس بات کا بیان کہ دین اسلام کے علاوہ اور کوئی دین مقبول نہیں ہے(81-85)
- جو علم کے باوجود گمراہ ہوجائے اس کی ہدایت کی امید نہیں کی جاسکتی اور اس کی سزا کا بیان(86-89)
- کفار کی قسمیں(90-91)
- جو پسندیدہ چیز ہے اس کو خرچ کرکے نیکی حاصل کرنے کا بیان(92)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

Free Islamic Books

www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)